

تقدیر پر نئی تعلیمی روایت سے اس کا گہرا تعلق رہا ہے۔ 372 ویں کانفرنس میں سرکار
زیرودھانگی شرکت کے باعث اس تقریب کی اہمیت مزید بڑھ گئی ہے۔ یونیورسٹی انتظامیہ
خواب سے قریب کا خیاب بنانے کے لیے ضروری انتظامات کیے جا رہے ہیں۔

بینک ملازمین کی چار روزہ ملک گیر ہڑتال

خدمات متاثر ہونے کا خدشہ

کوکاتا: یو اینڈ فورم آف بینک یونینز (یو ایف بی یو) کے جو بینک ملازمین اور افسران
9 تنظیموں کا مشترکہ قیام ہے، نے ستمبر میں ملک گیر سطح پر دوسرے سطحوں میں چار روزہ ہڑتال
کا اعلان کیا ہے، جس کے باعث پورے ہندوستان میں بینکوں میں خدمات متاثر ہونے کا امکان
ہے۔ پہلی ہڑتال 26 ستمبر کو یونیورسٹی، جلدوری میں 28 اگست سے 30 ستمبر تک میں چار روزہ
ہے گی۔ اس احتجاج کے باعث بالخصوص سرکاری شعبے کے بینکوں میں بینکاری سرگرمیاں
نہیں ملے گا۔ ہڑتال پر متاثر ہونے کا امکان ہے۔ ستمبر کے آخر میں بینکاری خدمات پر اثر خرابی کا
ہوگا۔ بینک 26 ستمبر کو پہلی بار اپنے شعبہ بندی وجہ سے بینک بند رہیں گے، جبکہ 27 ستمبر
کو انورکس (تفصیل ہوگی)۔ ہندوستان میں بینک ملازمین اور افسران کی 9 بڑی تنظیموں کے مشترکہ
پیلیٹ فارم یو اینڈ فورم آف بینک یونینز نے ستمبر 2026 میں ملک گیر سطح پر دوسرے سطحوں
روز ہڑتال کا اعلان کیا ہے۔ اس ہڑتال کے باعث پورے ملک میں، بالخصوص سرکاری شعبہ
کے بینکوں میں، بینکاری خدمات متاثر ہونے کا خدشہ ہے۔

Downloaded from <http://ajphaphysocpharm.sagepub.com/> at 11:06 11 September 2014

پالیسی میں تبدیلی کے بعد کابل میں دوبارہ سفارتخانہ کھولنا ممکن

چین میں کمپیوٹر پروگرامر نیوٹینگ یو کو ۴۴ سال قید

واشٹنٹن: افغانستان میں امریکہ کے سابق سفیر رونالڈ کیوٹن کا یہ بیان کہ وہ کہہ دے کہ انہیں یہ تصور کر سکتے ہیں کہ امریکہ طالبان کے دور حکومت میں کاہل میں اسرافات خانہ دو بارہ دہرے ہو گا، لیکن صرف اس صورت میں جب انہیں ایسی ہی سٹیبلٹیاں کریں۔ خاص طور پر خواتین کے حقوق ایک بے بدترجیح، باہمی مشغولیت کے عمل کے حصے کے طور پر۔ نیز، جو 2000 سے 2007 تک افغانستان میں امریکی سفیر کے طور پر خدمات انجام دے چکے ہیں، نے 24NEWS کے ساتھ ایک میٹنگ میں یہ بیان کر دیا کہ اگرچہ وہ واشٹنٹن کے طالبان کے ساتھ کھڑے اختلافات ہیں، لیکن انہیں اس گروپ کے ساتھ جھگڑنا اور تعجب برقرار رکھنے کی عملی وجہات ہیں۔ یہ پوچھ جانے پر کہ امریکا کی جھینڈا ایک کاہل میں امریکی سفارت خانے پر دوبارہ اراستہ ہے، نیومن نے کہا: "ہاں، ہاں، میں اس کا تصور کر سکتا ہوں۔" تاہم، انہوں نے زور دیا کہ اگرچہ طالبان کی جانب سے قابل پیش تہدیبوں کے بغیر سفارت خانے کو دوبارہ کھولنا نہیں چاہیے، یہ کہنے سے کہ وہ ان کو نہیں اور کیوں کے ساتھ ان کا سلوک واشٹنٹن کے ساتھ فرجی تعلقات میں سب سے بڑی سیاسی رکاوٹ ہے۔ نیومن نے کہا: "میرے خیال میں طالبان کو اپنی جگہ پر لایا جانی چاہیے۔" لیکن وہ امریکی گریڈ نمبر انڈیکس کریں کہ وہ انہیں کے ساتھ کر رہے ہیں، تو امریکیوں کے اندر سیاسی دہلیز میں بہت دور جگہ ہے۔" افغانستان کی سابق حکومت کے خاتمے کے بعد 2021 میں امریکی ہوائی فوج کے انخلاء کے دوران کاہل میں اسرافات

نیو یارک: اقوام متحدہ کے دفتر برائے رابطہ برائے انسانی امور (OCHA) نے کہا کہ جرمی نے افغانستان پر پیوستہ بین نیشنل کمیٹی (تقریباً 96.7 یا 96.7 ملین ڈالر) کا عطیہ دیا ہے کیونکہ ملحد مجرموں کی انسانی ضروریات میں اضافہ ہوتا جا رہا ہے۔ یہ تعاون غربت، انارک کی عدم تحفظ، مقامی لٹاؤ اور دیگر گھبراہٹوں سے بھرا ہے۔

مزور افغان خاندانوں کے لیے زندگی بچانے والی انسانی روایات میں شمولیت کے ذریعہ کام کرے گا۔ افغانستان پر پیوستہ بین نیشنل کمیٹی نے ہمدردی کے اعلانوں اور دیگر اقدامات کے ساتھ ساتھ اس کے ہمدردی کے وسائل فراہم کرتے ہیں جہاں ضرورت ہے۔ انسانی کمیٹی کے ہمدردی کے وقت میں سامنے آئی ہے جب افغانستان کو شدید انسانی بحران سے دوچار ہے اور دستیاب امداد کے درمیان بڑھتے ہوئے فرق کا

منا ہے۔ یہ پیشینہ کار امداد کے 9.2 ملین افراد کو پہنچانے کے لیے ہے۔ 6.1 ملین بچوں میں 2026 میں انسانی امدادی ضرورت ہوگی۔

بین الاقوامی کمیٹی نے ہمدردی کے ساتھ ساتھ سال سے عمر کے 000,942 بچوں کو شہریدہ بننے والی قتل یا زبردستی کے ساتھ ساتھ انسانی امداد کی کمی کے لیے علاج کی ضرورت ہوگی۔ انسانی امداد کی کمی کے لیے پہلے ہی انسانی حقوق کی تنظیموں کو ہمدردی کو سامنے رکھ کر

دور کیا۔ رپورٹ کے شروع میں رپورٹ کیا گیا تھا کہ

[illegible]

[illegible]

ہندوستان - جاپان سرمایہ کاری کی شراکت میں تیزی

مرکزی وزیر تجارت پیوش گوئل نے جاپانی ادارہ جاتی دارالحکومت کو مدعو کیا

[illegible]

کے ہندوستان کی توقع
اور جو بی باور گوتوانی
تھی، اعلیٰ معیار کے بنی و ستیابی، ایسی اصلاحات اور
تیزی سے سازگار دوا باری ماحول پیدا کرنے کے لیے
ہندوستان کے کمزور بد باجانی باپانی اداروں سے
ہندوستان کے ساتھ اپنی برائی ہوئی مصروفیت کا
اشراک اور ملک کی طویل مدتی ترقی کے ارکان کا پر
مضبوط اتحاد کا اظہار کیا۔ (تم ہی اذیت سے نری رام
فاناس میں تقریر ۱۹۷۸ء میں امریکی ویتنامی شہوں کی اور
قابل توجہ توجہ اور ان کی ویتنامی شہوں کی اور
قابل توجہ توجہ اور ان کی ویتنامی شہوں کی اور

روشنی ڈالی۔ انہوں نے نوٹ کیا
 پذیرِ قبالِ تجدید توانائی کی صلاحیت
 سے بھرپور ذہنی پیش رفت کرتے
 بنیاد فراہم کرتے ہیں، جب کہ
 مینوفیکچرنگ اور ٹیکنالوجی میں
 ہے۔ ہندوستان۔ جاپان تعلقات
 نوعیت پر روشنی ڈالتے ہوئے،
 ہندوستان جاپان کو عالمی مینوفیکچرنگ
 کاری کا مرکز بننے کے سفر میں

کے بڑھتے ہوئے مفادات کو اجاگر کیا۔ DBJ نے اپنی وقت بھرتیوانی شکتی عملی اور جانبداری، ترقی، و پمچر کنٹریل اور دیگر ٹولز کی مدد سے سرایو کاری کے مواقع میں جتنی جوتی کھینچی کہ جاکش کاشیکہ۔ ہر وہو سے ہندوستان میں کام کرنے والی چالیس کمپنیوں کے مواقع میں بہتری اور پو سے اس کے کوٹوں کیلئے میٹروپولیٹن ہندوستان کے ایک ریٹھری کو توسیع پر روشنی ڈالی۔ اس کے نتیجے میں ہندوستان کو اپنے سے عالمی مقامات میں سے ایک کے طور پر بیان کیا، جس میں 19,000 سے زیادہ کارکن ہیں، اور اس کے ہندوستانی آپریٹرز کے ارتقاء کو زیادہ قیمت والے سیکٹل مارکیٹس اور مالیاتی خدمات کی سرگرمیوں پر روشنی ڈالی۔ ہندوستان اور جاپان کے درمیان سرایو کاری اور اسٹرٹیجک جاکش داری میں جالیوں میں ایک نئی تھریڈ کی جاتی ہے، جس کا بڑا جہت جاپانی مؤثر تجارت و صنعت کو پیش کا اگست 2026 میں جاپان کا تاریخی دورہ ہے۔ وہ بھارت کے اب تک کے سب سے بڑے کاروباری وفد (200 سے زائد ارکان) کے ساتھ جاپان پہنچے ہیں تاکہ دونوں ممالک کی خصوصی اسٹرٹیجک اور مالی شراکت داری کو یقین دلایا جاسکے، جس میں آئینی اور مالی ٹیکنالوجی جیسے شعبوں میں جی

خشک سالی کو ایک پیشین گوئی اور روک تھام کے خطرے کے طور پر سمجھیں
 بار بار آنے والی آفت کے طور پر نہیں: بھوپیندر یادو



نئی دہلی، ماحولیات، جنگلات اور موسمیاتی تبدیلی کے مرکزی وزیر، جناب جیو پیٹندر یادو نے آج خشک سال کے لیے عالمی حفاظتی نظر میں ایک بنیادی روٹل سے متعلق امداد سے اعلان، مٹاناوڈی سے پھلنے والا پلک ایک طرف ایک بنیادی تبدیلی پر زور دیا۔ اعلان باتر (مگدولیا) میں اقوام متحدہ کے کنونشن کو سمجھتے ہوئے، 17 مئی 2019 کو کارٹن ٹف پارلیمنٹ (CoP17) میں خط سے کوئیز کرنے کے موضوع پر وزارت نے مکالمے سے خطاب کرتے ہوئے، وزیر نے کہا کہ خشک سال اب بھی بھاری بارشوں اور غیر معمولی، بلکہ اقلیتی اقلیم، مڈل اینڈ خطہ اور حیاتیاتی اقلیم میں ترقی کو مٹا کر کرنے والا ایک چیلنج ہے۔ شری یادو نے اقلیتوں کو روکنا، کنٹرول، کنٹرول اور حفاظتی نظر پر روشنی ڈالی۔ جیوئل آف ایشیا، مٹاناوڈی، راجستھان اور سیلاپٹ کے خشک ملک کو روک کر رہی ہے۔ بارش کی گمراہی اور سیلاپٹ کے خشک سال کے نتیجے میں وزارت اور ریاستی سطحوں پر خشک سال کے نتیجے میں کنٹرول کرتے ہیں، اب بات کو پیش نظر بناتے ہیں خشک موسمیاتی بحران میں نئے برہمچالے۔ دریائی بحالی اور راجستھان آبی ذخائر کا احیاء پانی کی حفاظت اور خشک سال کے لیے کوئیز پر مضبوط کرتا ہے۔ وزیر نے اب بات پر روشنی کی کہ مٹی کی قیادت میں ہندوستان کی ریاستوں میں چشموں کی بحالی اور بحالی

[illegible]

اجمیر شریف میں ۱۸ ویں انٹرنیشنل صوفی رنگ فیسٹیول کا شاندار آغاز

پہلے روز ۵۰/ ہزار سے زائد زائرین کی شرکت



ابنیر، راجستان: درگاہ حضرت خواجہ معین الدین چشتی، اجیر شریف کے تاریخی محلے میں 18 ویں انٹرنیشنل صوفی رنگ فیسٹیول 2026 کا روحانی جوش خروں کے ساتھ آغاز ہوا۔ افتتاحی روز ملک اور بیرون ملک سے 50 ہزار سے زائد زائرین اور عقیدت مندوں نے شرکت کی، جو فیسٹیول کی شاندار سالانہ تاریخ کی بڑی افتتاحی تقریب میں نمایاں کاری کے لیے تیار تھے۔

جاری ہے۔ تقریب کے آغاز پر 43 سالہ ڈاکٹر فاطمہ بی بی فیسٹیول کا افتتاحی فاؤنڈیشن کے چیئرمین حاجی سید سلمان چشتی کی قیادت میں کیا جا رہا ہے، جبکہ ڈاکٹر نعیم الحسن فیسٹیول ڈائریکٹر، سفیر ڈاکٹر نعیم ایف خان فیسٹیول ایڈوائزر اور استاد خواجہ کواڑ تھیرپی کے ذمہ داریاں انجام دے رہے ہیں۔ افتتاحی تقریب کا آغاز فیسٹیول چیمبر کی تلاوت سے کیا گیا ہے۔ جو اس کے بعد انیسویں صوفی خواجہ کے سکرپٹ پر سید عبید اللہ چشتی نے انیسویں صوفی خواجہ کے اظہار تشکر کیا۔ جیڈا کے آئے اہل جوان

50 ہزار افراد کا خواہ مخواہ ٹوڑ کے آستانے پہنچے۔ ہونا ایسا پیغام کی عکاسی کرتا ہے جو امیر شریف آخسو سال سے دنیا تک پہنچا رہا ہے: ”سب سے محبت کسی سے عداوت نہیں۔“ فیضیال میں مقدس اور نادر مخلوقات کی خصوصی نمائش بھی منعقد کی گئی ہے۔ ان میں خزانہ پاک کے دوناباب خصوصی نوع تو جبہ کا مرکز ہیں۔ ایک خوابِ زمزم، گوند اور زعفران کے قدوقتیہ آمیزے سے تحریر کیا گیا ہے، جگہ جگہ دوسرا نمونہ ملتا ہے۔ پھر آج سے کیا ہے اس کے علاوہ لاؤنڈری خلیا میں روکشیاں اور اوراقی قابل آرٹ پیشنگ کا بھی اہتمام کیا گیا ہے۔ جنہیں افتتاحی روز ہی تعداد میں زائرین نے دیکھا۔ 18 واں انٹرنیشنل صوفی رنگ فیضیال 26 اگست 2026 تک درگاہ امیر شریف میں جاری رہے گا۔ اس دوران روزانہ خطابی کے پیش کنندگان کو خصوصی مظاہرے، مقدس مخلوقات کی نمائش اور اشام خلیا، جامع منعقد ہوگی۔ فیضیال کے دروازے جب کبھی پائے ہیں منظر کی تفریق کے بغیر تمام زائرین کے لیے کھلے ہیں۔

فنکاروں کا شکر یہ ادا کیا۔ الفتی تقریب کے اختتام پر اندور سے تعلق رکھنے والے آفتاب قادری نے محفلِ سماع پیش کیا۔ اس موقع پر دگدا، جمیر شریف کے گدی نشین اور جنتی فاؤنڈیشن کے چیز مین حاجی سید سلمان چشتی نے کہا کہ ”صوفی رنگ محفل ایک فنکارانہ مظاہرہ نہیں بلکہ رنگ، حرف، خط اور آواز میں پیش کیا جانے والی ایک دعا ہے۔“ انہوں نے کہا کہ ایک ہی دن میں

امریکی سفیر سرجیو گور کے بیان سے کشمیر پرو اسٹنٹن کے موقف میں تبدیلی کا اشارہ؟

نئی دہلی: بھارت میں امریکی سفیر جیو رینو کے جنرل و کشمیر سے متعلق حالیہ بیان سے -فارتی حلقوں میں اس بحث کو گھم بے پایا کے ساتھ اشتعال کشمیر کے معاملے پر اپنے دواچی موقف میں کی تبدیلی کی جانب بڑھ رہا ہے۔ سربو گورے جنرل و کشمیر کو بھارت کا "امحہ" قرار دیا۔ ان کے بیان میں اس لیے قابل توجہ سمجھا جا رہا ہے کیونکہ بعضی باسامریکی حکومت و کشمیر کے حوالے سے متنازع زبان استعمال کرتے ہوئے بھارت اور پاکستان کے درمیان براہ راست مذاکرات اور مسئلے کے پرامن حل پر زور دے رہے ہیں۔ گورے بیان کو نئی دہلی میں متنازع انداز میں دیکھا گیا ہے، جبکہ پاکستان میں اس پر ناراضی سامنے آئی ہے۔ یہ بیان ایسے وقت میں آیا ہے جب بھارت مسلسل اس بات پر زور دیتا رہا ہے کہ جموں و کشمیر بھارت کا لوٹ اٹکے ہے اور اس سے متعلق معاملات ملک کے داخلی دائرے اختیار میں آتے ہیں۔ -فارتی صحیرین کے مطابق امریکی سفیر کی یہ بات "امحہ" بھارت کے خلاف کاغذ کار میں اصول کی امریکی صفائی زبان سے لہذا مختلف نگاہیں دیتا ہے۔ تاہم ابھی یہ وقت ہے کہ اسے دیکھنا اور اشتعال کی باضابطہ پالیسی میں تبدیلی کے لیے سفیری کی جانب سے بھارت کے ساتھ کھلی گفتگو و مضبوط بنانے کے وسیع تر تناظر میں دیا گیا بیان۔ اس پیش رفت کی اہمیت اس لیے بھی بڑھاتی ہے کہ حالیہ برسوں میں بھارت اور امریکا کے درمیان دفاع، ٹیکنالوجی، تجارت اور ہندو بحرا کاہل کے معاملات پر اسٹریٹج تعاون میں نمایاں اضافہ ہوا ہے۔ ایسے میں کشمیر پر امریکی سفیر کے خلاف کاغذ کو دووں کو مامک کے درمیان پرستی ہوئی اسٹریٹج قربت کے تناظر میں بھی دیکھا جا رہا ہے۔ پاکستان کے لیے یہ بیان باضعف تشویش کا باعث بنا ہے کیونکہ اسلام آباد میں غرض سے شہر کو بین الاقوامی مسئلے کے طور پر پیش کرنے کی کوشش کر رہا ہے۔ اس کے برعکس نئی دہلی کا موقف ہے کہ پاکستان کے ساتھ کشمیر سے متعلق فی مسئلہ پاکستان کے غیر کاغذی تبادلے فیضی دالے جنوں و کشمیر کے حوالوں سے متعلق ہے۔ فی الحال امریکی حکومت کی جانب سے کوئی باضابطہ پالیسی تبدیلی میں سامنے نہیں آئی جس سے یہ نتیجہ اخذ کیا جاسکے کہ اشتعال کشمیر پر اپنا دیرینہ موقف پر سرکاری سطح پر تبدیلی کر دیا ہے۔ تاہم مشرق وسطیٰ کا بیان -فارتی زبان میں ایک قابل ذکر پیش قدمی اور تصویر کاغذی تبادلے اور اسے امریکی بیانات سے واضح کر دیا کہ ابھی تک ایک انفرادی بیان تھا جو وسیع تر پالیسی تبدیلی کی بجائے اشارہ ہے۔

جماعت اسلامی ہند، کرناٹک کی جانب سے ریاست گجرات

انقلاب کے علمبردار حضرت محمدؐ اور کتابوں کی تقریب رونمائی

کر کے اخوت و مساوات کا بہترین نمونہ قائم کیا۔ جو لوگ
 اٹھارہویں صدی کے اخوت و مساوات کے خیالات کو اپنی
 فکر و خیال میں قائم کر کے معاشرے میں قائم اور رہنما بن کر
 رہے۔ آپ نے انصاف پر مبنی معاشی اصول کا قیام
 کیے۔ معاشی نظام کے لیے تیار کی ہوئی نو فرائض
 کے ساتھ ساتھ کھوادی، معاشی اخوت، ناباغیر خود
 کمزوری، بدعنوانی اور دولت کو چند باغیوں تک محدود رکھنے
 کی مختلف فرائض۔ دیانت دارانہ تجارت، حقوق
 تجارت، اخوت اخوت اور غریبوں کو فخر و معززیت
 خصوصی کے بعد کچھ آپ کی تعمیرات جو جسے اس
 مہم کے موقع پر ریاست کے معروف مصنف پیشکش
 ساسی کر رہے۔ کتاب "انسانی دلوں کا کاشت کار دلوں
 کا ایک گھر" اور اسے اسٹین - پیٹریک کی تصنیف "ہمیں
 انقلاب کی مشعل روشن کرنے والے پیغمبر محمد" کی
 پیمائش جس میں روایتی کی جاسے گی۔ کارورڈوم کے
 دوران کارنگ بھر میں مختلف خطابات، پیغامات،
 عوامی اجتماعات اور اسکے خیالات پر عواموں کا اجتماع
 کیا جاسے گا۔ آپ ہم کو کامیاب بنانے کے لیے آپ
 کے مخلصانہ تعاون کی درخواست ہے۔

پانے کی راہ دکھائی۔ صرف ۲۳ سال کی مختصر عمر میں اس نے پورے عرب کو بدل دیا اور چند ہی دہائیوں میں دنیا بھر کی تہذیبوں پر اپنے گہرے اثرات مرتب کیے۔ آج جب انسانیت عدم مساوات، تشدد، بد اخلاقی، استحصال، جبر اور مختلف نژادوں کا سامنا کر رہی ہے، حضرت محمد کی زندگی اور آپ کا پیغام آج بھی پوری طرح معتبر اور اہمیت رکھتا ہے۔ آپ کا یہ بارگاہ انقلاب فحوت یا انسانیت پر قائم نہیں تھا، بلکہ اس کی بنیاد پرستی، انصاف، رحم، اخلاقی وقار اور ایک خدا کی عبادت پر مبنی تھی۔ اس انقلاب نے سب سے پہلے انسان کے باطن کی تبدیلی کیا اور پھر اس باطنی تبدیلی کے ذریعے معاشرے کو بدلنے کا نامی کوئی نسخہ پیش کیا۔ حضرت محمد کے انقلاب کا سب سے عظیم پہلو انسانی آزادی اور انحراف ہے۔ آپ نے انسانوں کو انسانوں کی غلامی سے آزاد کر کے واحد اور حقیقی خالق کی بندگی اختیار کرنے کی دعوت دی۔ آپ نے مال و دولت اور خواہشات کے غلام بننے کو لوگوں کو نفرت والی سے نجات دلائی اور ان کے اندر جو کچھ حقیقی مقصد، بے غیبت نفس اور احسان، علم و داری کو بہادر کیا۔ حضرت محمد نے تسلی خود اور برتری کے تصور کو ختم

بنگلور: (محمد یوسف رحیم بھٹری) (حاشا کے پیش میں) انصاف اور اخوت کو فروغ دینے کے مقصد سے جماعت اسلامی ہند، کرناٹک نے ریاست بھرج میں ”انقلاب کے علمبردار حضرت محمدؐ“ کے عنوان سے گیارہ روزہ عرسِ تمثیل منعقد کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ اس اہم کام بنیادی مقصد حضرت محمدؐ کی حیات مبارکہ کے سچے پیغام اور انقلابی افکار کو ریاست کے تمام باشندوں تک پہنچانا، اور انقلابی مذاہب اور برادر رشتہ کے درمیان باہمی اتحاد و ہم آہنگی اور یکجا رہنے کے فروغ، نیز تہذیبِ معاشرے سے شفقت، رحم و لطف اور انصاف کی تہذیب کو پروان چڑھانے کی ترغیب دینا ہے۔ تقریباً چودہ سو سال قبل عرب کے صحراؤں میں حضرت محمدؐ نے انقلاب کی ایک ایسی شعل روشن کی جس نے پوری انسانیت کی راہِ نواہر کر دی۔ آپؐ خالقِ کائنات کے آخری پیغمبر ہیں۔ آپؐ کے بری کارہ اور انقلاب کے ریاست قائم کرنے سے پہلے دلوں کو بدلا، ادارے قائم کرنے کے قیام کے قیام کو نواہر اور اقتدار سنبھالنے سے پہلے ایمان و یقین کو قیام کیا۔ اس وقت کے انسانیت کو جہالت، توہم پرستی، ناانصافی، احتیصال، خوف اور فحاشی کے خوف سے نجات دینے کے

رحمت عالم کی بعثت انسانیت کیلئے ظلم و جہالت کے اندھیروں میں عدل، امن اور مساوات کی روشن صبح تھی

ہندوستان میں امن، بھائی چارے، مساوات اور مذہبی رواداری کے فروغ کے لئے بنیادی تعلیمات پر عمل وقت کی اہم ترین ضرورت ہے



طور پر تسلیم کیا۔ انہوں نے کہا کہ یہ مندرہ میں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک ایسے معاشرے کی بنیاد رکھی جس میں مختلف مذاہب و عقائد اور طبقات کے لوگوں کے حقوق اور ذمہ داریاں کو تسلیم کیا گیا۔ یہ دنیا اس بات کی روشن مثال ہے کہ اسلامی ریاست کے تصور میں امن، باہمی احترام، برادری، آزادی، اجتماع، آزادی و مدارائی اور انصاف کو کیوں اپنی بہت حاصل ہے۔ رسول اللہؐ نے دشمنوں کے ساتھ بھی عہد پیمان کی سمدار، عدل و انصاف اور انسانیت کا مظاہرہ کرنا کو یہ پیغام دیا کہ کس طاق کا مقصد غلظت میں انصاف کا قیام ہے۔ قادیان، حبيب نے لکھا کہ یہ دنیا ایک بار پھر جبریت کے تحت، مذہبی تعصب، کسبِ حلال پر مبنی عدم مساوات اور امتیاز پر مبنی سب سے بڑا دھبہ ہے۔ ہمیں سیرت نبویؐ کے پیغام کو محض تقریر اور صرف تقریر تک محدود رکھنے کے بجائے اپنی عملی زندگی کا حصہ بنانے کی ضرورت ہے۔ دنیا کے مختلف خطوں میں بے گناہ انسانوں کا جھنڈا کھینچ کر ان کی تفریق، امتیاز ریاست اور کمزور طبقات کے حقوق کی پامالی جو ریاست انسانیت کے لیے لڑ کر ٹک رہی ہے۔ انہوں نے ہندوستان کے موجودہ حالات کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ دارالحکومت مختلف مذاہب، رازوں، عشاقوں اور مذہبوں کا حسین جھلگہ ہے۔ ہندوستان کی ترقی جو خوجانی اور مضبوطی جمہوری بنیاد اس وقت تک ممکن ہے جب ہر شہری کو آزاد مساوات، برادری اور برادری حاصل ہو۔

انسانی تاریخ میں ایک عظیم انقلاب کی منیشت رہی ہیں جس معاشرے میں بقی کی پیداوار کو باعث جنگ سمجھا جاتا تھا، وہاں ہی کریم نے بیڈوں کی پروش کو باعث اجر قرار دیا، عورت کو عزت و وقار عطا کیا اور اس کے موافق معاشرتی اور تمدنی حقوق کو تسلیم کیا اس طرح اسلام نے عورت کو محض ایک سہمی کردار نہیں بلکہ ایک باعزت اور مکمل انسانی شخصیت کے

مظفر: پورس ریڈیو) کہا کہ قانون ساز کونسل کے قادی قاضی
حبيب نے بارود راج الاول کی مناسبت سے اپنے پیغام میں کہا کہ حضرت
مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کی بعثت انسانیت کا وہ عظیم الشان واقعہ ہے
جس سے نظم و جہات، باطنانی اور انسانی ترقی کے اندھیروں کو کٹرفر
کر کے انسانیت کو امن، صلہ، مساوات، اخوت اور احترام انسانیت کا
راز دکھایا آپ کی تحریف آوری صرف ایک قوم، خطے یا زمانے کے
لئے نہیں، بلکہ پوری انسانیت کے لئے ہے۔ رحمت ہر ربوبی قاری حبيب
صلى الله عليه وسلم کے نبوت سے نکل کر دنیا کے مختلف معاشروں میں جہالت، ظلم و
جبر پر غلبہ طوقی اور عملی دنیا کے فتنے کی پہلی عام سطحی صورت ہے۔
بہائی حقوق سے محرم رکھا گیا تھا، کمزوروں اور اعلان کے ساتھ غیر
انسانی سلوک کیا جاتا تھا اور طاقتور طبقے اپنے مفادات کے تحفظ کے لیے
ان قوانین و مختلف طبقات میں تقسیم ہو گئے تھے۔ لوگ اپنے حیثیتی خالق
سے دور ہو چکے تھے اور اخلاقی و سماجی اقتدار زوال کا شکار تھے۔ ایسے
پیش رو بہائو ماحول میں اللہ تعالیٰ نے اپنے محبوب، قائم المبین حضرت محمد
مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کو رحمت لعا میں بنا کر مسرت فرمایا جنہوں نے
کہا کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اپنے کردار تعلیمات اور عملی زندگی
کے ذریعے ایک نیا انقلاب برپا کیا جس سے انسان کو اس کی حقیقی عظمت
آشنا کیا۔ یہ ایک نیا عالم تھا، جو نہایت بڑی کامیابی کے معاصر، رنگ،

دلیسی مینوفیکچرنگ کو تقویت دینے کیلئے DRDO کے تیار کردہ

[illegible]

بھارت مزید 8 سے 9 آزاد تجارتی معاہدوں پر مذاکرات میں
15 ٹریلین ڈالر کی معیشتوں تک نئی رسائی متوقع۔ پیش گوئی

نی: پہلی مرکزی وزیر تجارت و صنعت و پیش گوئی ہے کہ بھارت اس وقت از کم 9 سے مزید ماہ کے اقتصادی گریپس کے ساتھ تجارتی معاہدوں (FTAs) پر مذاکرہ کر رہا ہے، جن کی مجموعی قیمت تقریباً 15 بلین امریکی ڈالرز ہے۔ ان معاہدوں کی تکمیل کے بعد بھارت کے تجارتی معاہدوں کا دائرہ کار بھارت کے تقریباً 75 فیصد کے ساتھ تکمیل تک پہنچ سکے گا۔

جاپان میں بھارتی اور جاپانی کاروباری نمائندوں سے خطاب کرتے ہوئے گوگل نے کہا کہ بھارتی حکومت نے گریٹھ پارسوں میں تجارت اور ادائیگی کے معاہدے کیے ہیں، جو مجموعی طور پر تقریباً 60 بلین امریکی ڈالرز کے ساتھ پیشے سے موجود 38 لاکھ 77 ہزار افراد کو ملا کر ہے۔ ان کے مطابق بھارت میں 70 فیصد سے زیادہ تجارتی روابط کے مطابق بھارتی معاہدوں کو شامل کیا جائے تو بھارت میں تقریباً 70 فیصد خیرین واری کی ماہی گیری تک ترقی پذیر رہے گی۔

زیر مذاکرہ سے معاہدے اس میں مزید 15 خیرین واری کا اضافہ کر سکتے ہیں۔ گوگل کے مطابق اس وقت بھارتی ایکسٹرنل ٹریڈ کمیشن کو مالی و دیگر مسائل کا سامنا ہے اور ان کے ساتھ بھارتی صنعتوں اور بھارت کے بڑی منڈیوں تک رسائی میں تاخیر ہو رہی ہے۔ گوگل اس وقت 200 سے زیادہ کاروباری نمائندوں کے وفد کے ساتھ بھارت کے دورے پر ہیں۔ انہوں نے کہا کہ بیشتر پیشہ ورانہ ڈیٹا سٹیز اور صنعتوں کے ذریعہ بھارتی معاہدوں میں سرمایہ کاری کے بڑے مواقع موجود ہیں اور بھارت جاپان اقتصادی تعلقات کو ترقی دینے سے باز نہیں آئے۔

بھارتی حکومت کے سربراہان تجارت اور وزارتوں نے ان سے مدد کی ہے۔

پور شے اور بھارت کی ٹی سی ایس کے درمیان 1.5 ارب ڈالر کا بڑا اے آئی معاہدہ

نی، بجائی، جرمی کی معروف لکڑی اسپورٹس کار مارڈینی پرشے نے بھارت کی سب سے بڑی آئی ٹی رومرز کمپنی ہاسٹنس ٹی (TCS) کے ساتھ معیوبی ذہانت اور انجینئرنگ دانشا رہش کے شعبے میں تقریباً 25.1 ارب روپوں، 5.1 ارب ڈالریات کی پانچ سالہ اسٹریٹجک شراکت داری کی سے معاوضے کے تحت آئی ٹی ایس پرشے کے فک کاروباری شعبوں میں صنعتی ذہانت کے استعمال کو وسعت دے گی۔ اس میں انجینئرنگ، مینیجمنٹ، کنٹینر، ریشورسنگس اور سٹاکسپر شامل ہیں۔ دونوں کمپنیاں جدید آٹومو بیو ٹیکنالوجیز اور مستقبل کے معیشتی پلیٹ فارمز کی پرچی مشترک طور پر کام کری گی۔ اس وسیع تر شراکت داری کے ساتھ آئی ٹی ایس نے پرشے میں منجبت اور آئی ٹی ایس کے ملسلنگ کمپنی ہاسٹنس ٹی-یراتینگ GmbH-MHP Management und IT-Beratung کو تقریباً 320 ملین روپیہ، 373 ملین ڈالریں خریدنے پر بھی اتفاق کیا ہے۔ یہ حصول ضروری ریکویزری منظور کیا بعد ملنے کے موقع پر معاوضہ معاہدے آئی ٹی صنعت کے لیے ایک اہم پیش قدمی ثابت سمجھا جا رہا ہے۔ کیونکہ آٹومو بیل صنعت تیزی سے معیوبی ذہانت، سلاسلہ و ترسیل پرکریاں اور آٹومو بیو ٹیکنالوجیز کے شعبے میں پرشے کے پوری آٹومو بیل کے ساتھ مشترک داری آئی ٹی ایس کی عالمی آٹومو بیو ٹیکنالوجی مارکیٹ میں فروزش نمودار میں رہ سکتی ہے۔

Printed and Published by **MR. KAMAR AHMED MOHAMMED UMER ANSARI** on behalf of **ADAA PRODUCTION PVT LTD.** at **SOMANI PRINTING PRESS** Unit No.4, Gr. Floor. N.K. Ind. Estate, off Aarey Road, Near Parvasi. Ind. Estate, Gate No.2, Goregaon (E), Mumbai-400063, Maharashtra, INDIA. Published at Navjeevan Commercial Building No. 3, 14th Floor, Office No.-1417, Mumbai, Dist-Mumbai-400 008, Maharashtra. Editor: **KAMAR AHMED MOHAMMED UMER ANSARI** (Responsible for selection of news under the Press and Registration of Books Act 1867). Editor concerns is not necessary in all published articles. In case of any dispute or an any legal issues with the published articles the complaint should be registered in Mumbai Jurisdiction Court. Reproduction in whole or in part without the written permission of the Publisher is prohibited. RNI NO. MAHURD/2019/77823. Tel: 22-49730011 / 22-49731366, Email:mumbairaabta@gmail.com

امیتا بھجی جن نے مشہور کوڑھن کو دل سے باغ کر کے

بالی ووڈ کے لیجنڈری اداکار امیتا بھجی نے مشہور کوڑھن کو "دون
بے گا روڈ بقی" (کے بی سی) سیزن ۱۸ میں میزبانی کے دوران
امیدواروں کی زندگیوں میں آنے والی تبدیلیوں کے بارے میں
اپنے جذبات کا اظہار کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ شو میں بعض لوگوں کی
زندگی کٹھن نہیں بلکہ چمنستان بھی بدل جاتی ہے۔ بالی ووڈ کے
لیجنڈری اداکار امیتا بھجی نے مشہور کوڑھن کو "دون
بے گا روڈ بقی" (کے بی سی) سیزن ۱۸ میں میزبانی کے دوران امیدواروں
کی زندگی میں آنے والی تبدیلیوں کے بارے میں اپنے جذبات کا
اظہار کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ شو میں بعض لوگوں کی زندگی
کٹھن نہیں بلکہ چمنستان بھی بدل جاتی ہے۔ امیتا بھجی کے مطابق
کے بی سی کی اصل خصوصیت صرف سوالات، جوابات یا انعامی رقم
نہیں بلکہ ان لوگوں کی کہانیاں ہیں جسے ہم پروگرام میں اپنے
خواب ملے کر آتے ہیں۔ انہوں نے خاص طور پر ان امیدواروں
کو کریکا جو محدود مالی وسائل کے باوجود اپنی زندگی بہتر بنانے کی امید
میں حاصل ہوئے شوق浩 حصہ بنتے ہیں۔ ان کے لیے کے بی سی
سے والی رقم تمام انعام نہیں بلکہ ان کی زندگی شروع کرنے کا ذریعہ
ہو سکتی ہے۔ امیتا بھجی نے بتایا کہ جب نئی امیدوار اپنی منزل کے
قریب پہنچتا ہے یا اپنی بات پسند سے اپنے خاندان کی زندگی بدلنے کی